باب الفتاوی

کرایہ داری، نماز باجماعت

بلال احمد مفتی جمعیت اہلحدیث بلتستان

سوال 1: امام جماعت کی کچھ تاخیر کی وجہ سے بعض نمازیوں نے انفرادی طور پر نماز پڑھ لی' پھر جماعت کھڑی ہوئی تو انفرادی طور پر نماز پڑھنے والے (ایک یا کئی نمازی) دوبارہ جماعت میں شامل ہو جائیں یا نہ ہو جائیں؟

سائل: عبدالرحیم تمنائی

جواب 1: امام جماعت تاخیر سے آنے کا عادی نہ ہو تو مقتدیوں کو کچھ دیر امام راتب کا انتظار کرنا چاہیے۔ نماز کے لئے انتظار کرنا بھی بڑا اجر کا کام ہے۔ اگر کسی نے امام صاحب کے آنے سے پہلے غلط فہمی سے نماز پڑھ لی پھر اس کی موجودگی میں جماعت کھڑی ہوگئی تو اسے ضرور جماعت میں شامل ہونا چاہیے۔

عن یزید بن الاسود انه صلی مع رسول اللهﷺصلاة الصبح فلما صلی رسول اللهﷺاذا هو برجلین لم یصلیا فدعا بهما فجیئ بهما ترعد فرائصهما فقال لهما مامنعکما أن تصلیا معنا قال قد صلینا فی رحالناقال فلاتفعلا اذاصلیتما فی رحالکما ثم ادرکتما الامام ولم یصل فصلیا معه فانهما لکما نافلة۔رواه احمد واللفظ له وصححه الترمذی وابن حبان سبل السلام ٤/ ١٠ ''یزید بن اسود کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی' جب اللہ کے رسول ﷺ نماز پڑھ چکے تو دو آدمی دیکھے جنہوں نے جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی۔ آپ نے ان دونوں کو بلایا۔ دونوں لائے گئے وہ خوف سے کانپ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے جواباً عرض کیا۔ ہم اپنے گھروں میں نماز پڑھ چکے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ایسا نہ کرنا' جب تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ چکیں پھر مسجد آکر امام کے ساتھ جماعت کا موقع ملے تو ان کے ساتھ پڑھ لیا کرو، یہ تمہارے لئے نفل ہوگا۔

عن ابی ذر قال قال رسول اللهﷺکیف انت اذا کانت علیك أمراء یمیتون الصلاة أو یؤخرون عن وقتها قلت فما تأمرنی قال صل الصلاة لوقتها فان ادرکت معهم فصل فانها لك نافلة رواه مسلم ''حضرت ابوذر روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا تمہارا کیا حال ہوگا جب تم پر ایسے امراء مسلط ہوں گے جو نمازوں کو ماردیں گے یا وہ بہت تاخیر سے پڑھیں گے میں نے عرض کیا آپ فرمائیں میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا'' تم اپنی نماز وقت پر پڑھو' پھر ان کے ساتھ جماعت ملے تو وہ بھی پڑھ لیا کرو' یہ تمہارے لئے نفل ہوگا۔''